www.pildat.org

1997, 2002, 2008 اور 2013 کے انتخابات میں مزدوروں کے مسائل کے حوالے سے بڑی سیاسی جماعتوں کے منشوروں کا موازنہ

پلڈاٹ
پاکستان انسٹیٹیوٹ آف
لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ
اینڈ ٹرانسپیرینسی

پلڈاٹ ایک ملکی، خودمختار، غیر جانبدار اور بلا منافع بنیادوں پر کام کرنے والا تحقیقی اور تربیتی ادارہ ہے جس کا مقصد پاکستان میں جمہوریت اور جمہوری اداروں کا استحکام ہے۔

پلڈاٹ، پاکستان کے ایکٹ برائے اندراجِ تنظیم 1860 کے تحت، ایک بلا منافع کام کرنے والے ادارے کے طور پر اندراج شدہ ہے۔

کاپی رائٹ پاکستان انسٹیٹیوٹ آف لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ اینڈ ٹرانسپرنسی۔پلڈاٹ

جملہ حقوق محفوظ ہیں

پاکستان میں طباعت کردہ

اوّل اشاعت دسمبر 2007ء

دوم اشاعت جنوری 2008ء

سوئم اشاعت مئی 2013ء

اس اشاعت کا کوئی بھی حصہ، پلڈاٹ کے واضح حوالے کے ساتھ، استعمال کیا جاسکتا ہے۔

پاکستان انسٹیٹیوٹ آف لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ اینڈ ٹرانسپرنسی۔پلڈاٹ

اسلام آباد آفس: نمبر 7، 9th ایونیو، F-8/1 اسلام آباد، پاکستان

لاہور آفس: 45-A، سیکٹر XX، ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی، لاہور، پاکستان

ٹیلیفون: 111-123-345 (+92-51) فیکس: 226-3078 (+92-51)

E-mail: Info@pildat.org; Web: www.pildat.org

پیش لفظ

پاکستان میں مزدور طبقے کے شعبے کو بہت بڑے مسائل کا سامنا ہے۔ ملک کے سماجی، سیاسی اور معاشی نظام میں انتظامی اور ساختیاتی نقائص کی وجہ سے محنت کشوں کی بھاری اکثریت اپنے بنیادی حقوق کے حصول سے محروم رہتی ہے۔

پلڈاٹ نے اسی پس منظر میں محنت کشوں کے حقوق کو آگے بڑھانے اور ان کے تحفظ کی حکمت عملی کے تحت، محنت کشوں کے حوالے سے ملک کی بڑی سیاسی جماعتوں کے 1997ء، 2002ء، 2008ء اور 2013ء کے انتخابی منشوروں میں پیش کیے جانے والے موقف پر، بہتر معلومات کے ساتھ بحث و مباحثہ میں شرکت کیلئے یہ تقابلی مطالعہ ترتیب دیا ہے۔

یہ جائزہ پلڈاٹ کی جانب سے 2008ء میں پیش کیے گئے جائزے کی اضافی شکل ہے، جس میں چار انتخابات، 1997ء، 2002ء، 2008ء اور 2013ء، کے دوران ملک کے بڑی سیاسی جماعتوں، پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز (پی پی پی)، پاکستان مسلم لیگ۔نواز (پی ایم ایل۔این)، پاکستان مسلم لیگ (پی ایم ایل)، متحدہ قومی مؤومنٹ (ایم کیو ایم)، پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) اور جمعیت علماء اسلام۔فضل الرحمٰن (جے یو آئی۔ف)، کی طرف سے اختیار کیئے جانیوالے انتخابی منشورات میں محنت کشوں کے مسائل کے حوالے سے اختیار کی گئی پوزیشن سے متعلق زیادہ معلومات پر مبنی بحث میں حصہ ڈالا جا سکے۔

پلڈاٹ توقع کرتا ہے کہ اس جائزہ سے محنت کشوں اور اُن کے اداروں کو چھ بڑی سیاسی جماعتوں کی طرف سے محنت کشوں کے طبقے کو مسائل کے حل، ان کی حمایت، مؤقف اور نقطہ نظر اس طرح سامنے آ جائے گا کہ اس سے سیاسی جماعتوں کو محنت کشوں کی بہتر انداز میں حمایت اور ان کے مسائل کے حل پر مبنی انتخابی منشور پیش کرنے میں مدد ملے گی۔

حرف تشکر

پلڈاٹ اس جائزہ کی تیاری میں ''سولیڈیریٹی سنٹر'' کی امداد و تعاون کا شکر گزار ہے۔

دست برداری

پلڈاٹ کی ٹیم نے اس جائزہ کی مکمل درستی کیلئے ہر ممکن کوشش کی ہے تاہم کسی غلطی یا خامی ہوئی تو یہ غیر دانستہ تصور کی جائے۔

اسلام آباد

مئی 2013

1997، 2002، 2008 اور 2013 کے انتخابات میں مزدوروں کے مسائل کے حوالے سے بڑی سیاسی جماعتوں کے منشوروں کا موازانہ

نمبر شمار	پارٹی	محنت کشوں کے متعلق موقف			
		1997	2002	2008	2013
ا۔	پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرین (پی پی پی پی)	ا۔ مزوروں کے لئے ایک نئی پنشن سکیم تشکیل دی جائے گی۔جس کا حیطہ نفاذ وسیع تر کیا جائے گا اور پنشن کی رقم 425 روپے سے بڑھا کر 700 روپے ماہانہ کر دی جائے گی۔نئی پنشن سکیم کے تحت اس کا حیطہ نفاذ موجودہ ایک لاکھ محت کشوں سے بڑھا کر 2010ء تک 70 لاکھ تک کردیا جائیگا عوامی حکومت بڑھاپے کی پنشن کے ادارہ کو اس سکیم پر عمل درآمد کے لئے سالانہ ایک ارب روپے فراہم کرے گی۔	ا۔ پیپلز پارٹی پارلیمینٹرین کا قیام ہی مزدوروں کے تحفظ کیلئے عمل میں لایا گیا تھا۔چنانچہ پارٹی نے کم از کم تنخواہوں، اخراجات زندگی، سماجی تحفظ ،علاج معالجہ، بڑھاپے کی پنشن اور دیگر فوائد کے حوالے سے مزدور طبقہ کی حالت بہتر بنانے کیلئے اقدامات کئے۔	ا۔ آئی آر او 2002ء پر نظر ثانی کی جائے گی تا کہ اسے آئی ایل او کے کنونشن اور بنیادی حقوق کے مطابق بنایا جاسکے جس کی ضمانت پاکستان کے آئین میں دی گئی ہے۔	ا۔ محنت کشوں کے نمائندوں کو قانون سازی کے ذریعے قومی اسمبلی میں چار اور ہر صوبائی اسمبلی میں دو دو نشستیں ملیں گی۔اب ہم یقین دلاتے ہیں کہ
		۲۔ ایک نئی پنشن سکیم شروع کی جائے گی اور تمام محنت کشوں نیز ازخود روزگار کمانے والوں کو اس سکیم میں شمولیت کا اہل قرار دیدیا جائے گا۔	۲۔ پی پی پی پی مزدوروں کے حقوق کے تحفظ کے حوالے سے اپنے ریکارڈ پر فخر کرتی ہے اسنے ہمیشہ مزدوروں کی چھانٹی کی سخت مخالفت کی ہے۔ اس کا وعدہ ہے کہ وہ مزدوروں کے حقوق کا پرچم ہمیشہ بلند رکھے گی تا کہ حکومت کے ساتھ مزدوروں کے تعلقات کار ہمیشہ عمدہ سے عمدہ رہیں اور ملکی پیداوار میں اضافہ ہو۔	۲۔ ای او پی آئی اور مزدوروں کی بہبود کے دوسرے پروگراموں کو مضبوط بنایا جائے گا اور سرکاری ونجی شراکت کو بہتر بنایا جائے گا تا کہ سبھی (محنت کشوں) اوران کے خاندانوں کو عمدہ تعلیم طبی سہولتوں اور رہائش کی سہولتوں اور رہائش کی سہولتوں تک رسائی حاصل ہوسکے۔	۲۔ **مقنّنہ میں محنت کشوں کی نمائندگی** قانون سازی کے ذریعے محنت کشوں کے نمائندوں کو قومی اسمبلی میں چار اور ہر صوبائی اسمبلی میں دو دو نشستیں دیں گے
		۳۔ محنت کشوں کو عوامی حکومت کے سماجی تحفظ نظام کی سہولت حاصل ہوگی۔	۳۔ پی پی پی پارلیمینٹرین کنٹریکٹ لیبر (مختصر معاہدہ کے تحت ملازمت) اور چھانٹی کی مخالف ہے۔ پارٹی افراط زر کے مدنظر مزدوروں کو زیادہ تنخواہیں دینے کے حق میں ہے۔وہ بین الاقوامی لیبر قوانین کے مطابق ملک میں قانون سازی کی حامی ہے۔	۳۔ صدر کے سروس سے ٹریڈ یونین سرگرمیوں کے تحت برطرفی کے اختیارات کے آرڈیننس 2000ء پر نظر ثانی کی جائے گی۔	۳۔ **بین الصوبائی رابطہ کی بہتری** اٹھارویں ترمیم کے بعد پیدا ہونے والے مسائل اور محنت کشوں کے عالمی ادارے آئی ایل او میں اپنی پوزیشن کی بہتری کیلئے وفاقی سطح پر روابط بہتر کئے جائیں گے، اِس کے علاوہ آئی ایل او کے تمام کنونشنز کی توثیق کی جائیگی۔
		۴۔ عوامی حکومت 2002ء تک رہائشی سکیموں کی تعداد میں اضافہ کرے گی اور ڈیڑھ لاکھ سے زائد ورکروں اور ان کے خاندانوں کو چھت مہیا کردی جائے گا۔	۴۔ پارٹی موجودہ صورت حال پر اس نقطہ نظر سے نظر ثانی کی حامی ہے کہ برطرف کئے جانے والے ورکروں کو مدد مل سکے مزید برآں وہ مزدوروں کے بہبود فنڈ سے لیبر کالونیاں بنانے اور مزدوروں کے بچوں کے لئے کیڈٹ کالجوں کا قیام چاہتی ہے۔	۴۔ مئوثر نگرانی نظام کے ذریعے لیبر قوانین کا نفاذ سہ فریقی قومی کانفرنس کا باقاعدہ انعقاد کیا جائے گا تا کہ لیبر اقتصادی اور معاشرتی پالیسیاں تشکیل دی جاسکیں اور ان کے موثر نفاذ کے لیے نظام قائم کیا جاسکے۔کام کو محفوظ بنانے کے لئے حفاظتی کلچر کو فروغ دیا جاسکے تا کہ کام کی جگہ پر حادثہ سے بچا جاسکے اور ورکروں کو پیشہ ورانہ امراض سے محفوظ رکھا جاسکے۔	۴۔ **ٹریڈ یونیوں کے تحفظ کا قانون** صنعتی تعلقات کے قانون میں موجود خامیوں سے پیدا ہونے والے مسائل کے حل کیلئے ٹریڈ یونین کا قانون منظور کیا جائیگا۔
		۵۔ کنٹریکٹ لیبر (مختصر معاہدوں کے تحت ملازمت) ختم کردی جائے گی اور افراط زر کو مدنظر رکھتے ہوئے معاوضوں (تنخواہ) میں اضافہ کیا جائیگا۔		۵۔ مزدوروں کیلئے کم از کم اجرت میں اضافہ تا کہ ان کی ضروریات پوری ہوسکیں۔ جنسی اعتبار سے (محنت کشوں سے متعلق) مئوقف۔	۵۔ **لیبر قوانین کے مؤثر نفاذ کے کمیشن کا قیام** لیبر قوانین، لیبر پالیسی اور آئی ایل او کے توثیق شدہ کنونشنز کے نفاذ کیلئے ایک طاقتور اور مؤثر کمیشن قائم کیا جائیگا۔
		٦۔ مزدوروں کو علاج معالجہ ان کے بچوں کی تعلیم اور بڑھاپے کی پنشن کا معقول تحفظ فراہم کیا جائے گا۔			٦۔ **آئی ایل او کنونشنز سے متصادم قوانین کا خاتمہ** ہم آئی ایل او کے کنونشنز سے متصادم تمام قوانین ختم کریں گے۔

نمبر شمار	پارٹی	محنت کشوں کے متعلق موقف			
		1997	2002	2008	2013
		۷۔ صحت کے حوالے سے ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لئے صحت کی بیمہ سکیم نافذ کی جائے گی۔			۷۔ **محنت کشوں کیلئے رہائش** محنت کشوں کی رہائش کیلئے اسلام آباد اور صوبائی دارالحکومتوں میں تعمیرات کی جائیں گی۔
		۸۔ مزدوروں کی بہبود کے فنڈ سے رقوم صرف اورصرف ورکروں کی بہبود پر ان کے نمائندوں کے مشورہ سے ہی صرف کی جا سکے گی۔			۸۔ **ضلعی سطح پر لیبر کمیٹیاں** محنت کشوں کے مسائل اور تنازعات حل کرنے کیلئے ضلع کی سطح پر لیبر کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی۔ بینظیر سٹاک آپشن سکیم کے تحت پچیس فیصد حصص بینظیر ایمپلائز سٹاک آپشنز سکیم کے تحت محنت کشوں کے حصص پچیس فیصد تک بڑھائے جائیں گے۔
		۹۔ بے روزگاری کا مقابلہ کرنے کیلئے بڑے بڑے تعمیراتی منصوبوں کا آغاز کیا جائے گا اور بالائی ڈھانچہ کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔			۹۔ **بے نظیر روزگار سکیم آپشن کے تحت 25% حصہ۔** بے نظیر روزگار سکیم آپشن کے تحت مزدوروں کے حصے کو 25% تک بڑھانا۔
		۱۰۔ بند ہو جانے والی صنعتوں کے سابق ملازمین کو مواقع فراہم کیا جائے گا کہ وہ مالیاتی اداروں کی مدد سے ان صنعتوں کو چلائیں اور جب مالیاتی اداروں کی رقوم واپس کردیں تو مزدور ہی ان صنعتوں کے مالک بن جائیں۔جن صنعتوں کو مزدور چلانے پر رضا مند نہ ہوں، وہ صنعتیں ختم کردی جائیں گی تاکہ ان (کی فروخت) سے حاصل ہونے والی رقوم اور انسانی وسائل کو منافع بخش کاروبار میں لگایا جاسکے۔			۱۰ **بینکنگ کمپنیز آرڈیننس کی دفعہ ستائیس بی کا خاتمہ** بینکنگ کمپنیز آرڈیننس انیس سو باسٹھ کی دفعہ ستائیس بی نکالنے کیلئے قانون سازی کی جائیگی۔
					۱۱۔ **محنت کشوں کے اندراج کا نظام وسیع کرنے کی وکالت** زرعی محنت کشوں سمیت تمام محنت کشوں کی رجسٹریشن کا عمل وسیع کیا جائیگا۔
					۱۲۔ **زرعی اور عام محنت کشوں کی ورکرز ویلفیئر فنڈ میں شمولیت** محنت کشوں کی بہبود کیلئے قائم فنڈ کی کارکردگی بہتر بنائی جائیگی اور زرعی اور عام لیبر سمیت تمام محنت کشوں کو لیبر کارڈ جاری کئے جائیں گے۔
					۱۳۔ **گھریلو محنت کشوں کا اندراج اور تنظیم بنانے کا حق** مناسب قانونی طریقہ کار بنانے کے بعد گھریلو، زرعی اور عام محنت کشوں کا سماجی تحفظ (سوشل سیکورٹی) کے نظام کیلئے اندراج کیا جائیگا۔ ہر یونٹ میں مزدوری کمانے والوں کو اُس یونٹ کے با قاعدہ مزدور سمجھا جائیگا۔
					۱۴۔ **فاٹا وغیرہ تک لیبر قوانین کی توسیع** لیبر قوانین کو فاٹا، پاٹا، گلگت بلتستان اور آزاد جموں اینڈ کشمیر تک توسیع دی جائیگی۔
					۱۵۔ **ملازمت کے تحفظ کیلئے قانون سازی** ملازمت کے تحفظ، بہتر حالات کار، دوران ملازمت حفاظتی اقدامات اور انسانی وسائل کی ترقی کیلئے قوانین وضع کئے جائیں گے۔
					۱۶۔ **کم سے کم اجرت کی افراط زر کے ساتھ مطابقت** کم سے کم اجرت کو ماہانہ اٹھارہ ہزار روپے تک بڑھایا جائیگا اور افراط زر کے ساتھ اِس کی مطابقت یقینی بنائی جائیگی۔
					۱۷۔ **سوشل سیکورٹی نظام** سوشل سیکورٹی، ای او بی آئی اور ورکرز ویلفیئر فنڈ کو مزید مضبوط کیا جائیگا اور اِن اداروں کے ساتھ محنت کشوں کی رجسٹریشن یقینی بنائی جائیگی۔
					۱۸۔ **صوبائی اسمبلیوں کی لیبر کمیٹیوں کی مضبوطی** صوبائی اسمبلیوں کی لیبر کمیٹیاں اِن اداروں کی جانچ پڑتال کریں گی اور اُن کے پاس آنیوالی شکایات اور درخواستوں پر فیصلے دینے کا اختیار ہوگا۔
					۱۹۔ **گھریلو ملازمین کیلئے قانون سازی** گھریلو ملازمین کے ٹریڈ یونین کے حوالے سے اسپیشل قوانین کی توشیق کرنا۔
					۲۰۔ **بہتر اجرت کے ذریعے استحصال کا خاتمہ** سماجی تحفظ اور بہتر اجرت فراہم کی جائیگی اور مڈل مین اور مالکان کے ہاتھوں محنت کشوں کا استحصال بند کیا جائیگا۔
					۲۱۔ **گھریلو اور دیگر محنت کشوں کی برابری** گھریلو محنت کشوں کے حقوق کو دیگر محنت کشوں کے حقوق کے برابر کرنا یقینی بنایا جائیگا۔
					۲۲۔ **محنت کشوں کیلئے فیئر پرائس شاپس** بڑے صنعتی یونٹوں اور صنعتی علاقوں میں محنت کشوں کیلئے فیئر پرائس شاپس قائم کی جائیں گی جہاں قانونی طور پر تسلیم شدہ محنت کشوں کو ان کی آمدن کی حد کے اندر ماہانہ بنیادوں پر راشن اور روزمرہ استعمال کی اشیاء فراہم کی جائیں گی۔
					۲۳۔ **محنت کشوں کے بچوں کیلئے صحت اور تعلیم کی سہولیات** محنت کشوں کے بچوں کی صحت اور تعلیم کیلئے زیادہ سے زیادہ وسائل فراہم کئے جائیں گے۔
					۲۴۔ **محنت کشوں کی رہائش کیلئے سرکاری نجی تعاون** محنت کشوں کو رہائش گاہیں دینے کیلئے سرکاری اور نجی شعبے کے مابین تعاون کو فروغ دیا جائیگا۔ محنت کشوں کیلئے کالونیوں کی تعمیر کیلئے نجی شعبے کو بینک قرضے اور بلا معاوضہ زمین فراہم کرنے جیسی مراعات دی جائیں گی۔
					۲۵۔ **محنت کشوں کیلئے لازمی رہائش** پچاس سے زائد ملازمین رکھنے والی نئی صنعتوں کی اُس وقت تک منظوری نہیں دی جائیگی جب تک کہ منصوبے میں ملازمین کیلئے کالونی شامل نہ کی جائے۔

جنسی اعتبار سے (محنت کشوں سے متعلق) موٴقف			
1997	2002	2008	2013
ا۔ لیبر انسپکٹروں کے شعبہ میں خواتین انسپکٹروں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے تاکہ خواتین ورکروں کے کام کے حالات کا بہترطور پر جائزہ لیا جاسکے۔		ا۔ پاکستان کوامریکہ کے ساتھ تجارت میں ''ترجیح کے عمومی نظم (جی ایس پی) کے تحت جومراعات حاصل تھیں، واپس لے لی گئیں۔ یورپی ممالک کی کمپنیوں کے ساتھ تجارت میں ایسی ہی مراعات واپس لئے جانے کا خدشہ موجود ہے کیونکہ انٹرنیشنل فیڈریشن آف فری ٹریڈیونینز نے اس حوالے سے شکایات پیش کررکھی ہیں۔ چنانچہ پیپلز پارٹی کی منتخب حکومت قائم ہوگئی تو اس کی یقینی کوشش ہوگی کہ بچوں سے مشقت لینے اور ''بانڈڈلیبر'' کا یہ سلسلہ ختم کیا جائے۔ متعلقہ قوانین کا سختی سے نفاذ عمل میں لایا جائے اور پاکستان میں بچوں کومشقت اور بانڈلیبر کی صنعت سے چھٹکارا مل سکے۔	

محنت کش بچوں سے متعلق موقف			
1997	2002	2008	2013
بچے اور محنت کش مزدور ایجنڈا 1997-2002 ا۔ مختلف اموراور ذرائع سے استنباط اور عالمی مزدور تنظیم (آئی ایل او) کے جائزے سے حاصل ہونے والی معلومات سے یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ پاکستان میں بعض معاشی سرگرمیوں زیادہ تر زرعی شعبہ میں یا دوسرے غیر رسمی کاموں میں اور گھریلو نوعیت کی صنعتوں میں 60لاکھ بچے محنت مزدوری کررہے ہیں۔ پاکستان میں بچوں سے مشقت اور ''بانڈڈلیبر'' کا معاملہ بین الاقوامی سروے اور جانچ پڑتال کی زد میں گزشتہ چند سالوں کے دوران ہی آئے ہیں جن کے باعث پاکستان کے خلاف منفی پراپیگنڈہ ہورہا ہے۔ پاکستان کوامریکہ کے ساتھ تجارت میں ''ترجیح کے عمومی نظم (جی ایس پی) کے تحت جومراعات حاصل تھیں، واپس لے لی گئیں۔ یورپی ممالک کی کمپنیوں کے ساتھ تجارت میں ایسی ہی مراعات واپس لئے جانے کا خدشہ موجود ہے کیونکہ انٹرنیشنل فیڈریشن آف فری ٹریڈیونینز نے اس حوالے سے شکایات پیش کررکھی ہیں۔ چنانچہ پیپلز پارٹی کی منتخب حکومت قائم ہوگئی تو اس کی یقینی کوشش ہوگی کہ بچوں سے مشقت لینے اور ''بانڈڈلیبر'' کا یہ سلسلہ ختم کیا جائے۔ متعلقہ قوانین کا سختی سے نفاذ عمل میں لایا جائے اور پاکستان میں بچوں کومشقت اور بانڈلیبر کی صنعت سے چھٹکارا مل سکے۔		ا۔ بچوں سے محنت، مشقت، زبردستی مشقت لینے اور جبری مشقت کو ختم کیا جائے گا اور مشقت سے جان چھڑانے کے بعد بچوں کی تعلیم اور بحالی کا انتظام کیا جائے گا۔	

نمبر شمار	پارٹی	1997	2002	2008	2013
		محنت کشوں کے متعلق موقف			
۲۔	پاکستان مسلم لیگ (ن)	ا۔ ''مزدور اصلاحات'' کے ذریعے مزدوروں کی حالت بہتر بنائی جائے گی تا کہ صنعتی شعبہ کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔	ا۔ کوئی معیشت اس وقت تک ترقی نہیں کرسکتی جب تک مزدوروں کے ساتھ مساوی سلوک روانہ رکھا جائے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) نے اپنے دور حکومت میں مزدور دوست پالیسی بنائی اور اسے ترقی دی،یہ پالیسی قائم رکھی جائے گی۔	ا۔ مزدور دوست پالیسی حابل رہے گی اور اس بات پر خصوصی توجہ دی جائے تا کہ مزدوروں کی کم از کم اجرت بڑھا کر -/5000 روپے ماہانہ کرائی جاسکے۔	ا۔ **محنت کشوں کے حقوق** محنت کشوں کے حقوق کا تحفظ کیا جائیگا۔
		۲۔ چھوٹی صنعتوں کا ایک وسیع تر پروگرام روبہ عمل لایا جائے گا تا کہ دیہات کے عوام کو روزگار اور آمدنی کے مواقع مہیا ہوسکیں اور دیہات سے شہروں کی طرف نقل مکانی کو ختم کیا جاسکے۔	۲۔ کام کے دوران تحفظ اور کام کرتے ہوئے زخمی ہونے والوں کو معاوضہ دلانے کا قانون بنایا جائے گا۔	۲۔ اجتماعی سوداکاری کیلئے کام کرنے والوں کا کردار آئی ایل او کے کنونشنز کے مطابق زیادہ مؤثر بنایا جائے گا۔	۲۔ **محنت کشوں کی تربیت** ترقی کرتی ہوئی معیشت کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے بہتر تربیت یافتہ لیبر فورس تیار کی جائیگی۔
		۳۔ بے روزگاری کو ختم کرنے کے لئے ہر سال تربیت یافتہ اور نیم تربیت یافتہ افراد کو روزگار کے 10 لاکھ نئے مواقع میسر آسکیں اس مقصد کے لئے زراعت اور چھوٹی بڑی دیہی صنعتوں میں سرمایہ کاری بڑھائی جائے گی اور خود روزگاری کے لیے پڑھے لکھے نوجوانوں کے لئے خصوصی قرضے دیئے جائیں گے اور یوں 5 لاکھ افراد کو روزگار حاصل ہوگا۔ یہ سکیمیں دیہی علاقوں اور دور دراز دیہات تک بڑھادی جائیں گی۔	۳۔ مزدوروں کا معیاری فنی تربیت اور اپرنٹس شپ (کام کے دوران تربیت) کے ذریعے بڑھایا جائے گا۔	۳۔ کام کی جگہ پر تحفظ اور کام کے دوران زخمی ہونے والوں کو مناسب معاوضہ دلانے کے لیے مناسب قانون سازی کرائی جائے گی۔	۳۔ **لیبر قوانین** لیبر قوانین پر نظر ثانی کی جائیگی تا کہ دونوں فریقین کے ساتھ انصاف کیا جاسکے، تعلقات کار بہتر بنائے جاسکیں اور مجموعی ترقی میں اضافہ ہو۔
		۴۔ نئی لیبر پالیسی کے تحت مزدوروں کی بہبود ان کی علاج معالجہ کی ضروریات اور ان کے بچوں کی مفت تعلیم پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔	۴۔ مزدوروں کے بچوں کیلئے معیاری اسکول اور کالجز بنائے جائیں گے۔	۴۔ اپرنٹس شپ اور تربیت کے زریعے مزدوروں کی اہلیت بڑھائی جائے گی۔	۴۔ **سہ فریقی قومی وصوبائی پیداواری کونسلز** قومی اور صوبائی سطح پر سہ فریقی پیداواری کونسل بنائے جائیں گے۔
		۵۔ کم از کم تنخواہ -/3000 روپے ماہانہ ہوگی۔	۵۔ مزدوروں کے سوشل سیکیورٹی اور صحت کی سہولتیں کو بہتر بنایا جائے گا۔	۵۔ مزدور کالونیوں کے نزدیک پارک اور کیمونٹی سنٹرز قائم کئے جائیں گے۔	۵۔ **قومی صحت وحفاظت کونسل** حکومت، مالکان اور محنت کشوں کی مشترکہ کوششوں کے تحت قومی صحت وحفاظت کونسل تشکیل دی جائیگی تا کہ بہتر پیداواری اور محفوظ کلچر کو فروغ دیگی۔
		۶۔ قومی ہاؤسنگ پالیسی پر عمل کرتے ہوئے 50 ہزار پلاٹ کم آمدنی والے لوگوں میں تقسیم کئے جائیں گے تا کہ وہ نجی ہاؤسنگ فنانس کمپنیوں کی مدد سے گھر تعمیر کرسکیں۔ بے زمین کاشتکاروں اور ہاریوں کو سرکاری زمینیں الاٹ کی جائیں گی۔ انہیں ٹریکٹر خریدنے اور ٹیوب ویل لگانے اور دوسری زرعی ضروریات کے لئے قرضے فراہم کئے جائیں گے۔	۶۔ کام کے دوران فوت ہوجانے والے ورکروں کے خاندانوں کو امداد کی فراہمی کیلئے فنڈ قائم کیا جائے گا۔	۶۔ آجروں کو ترغیب دی جائے گی کہ وہ مزدوروں کے ذہین بچوں کو تعلیمی وظائف دیں۔	۶۔ **مناسب اجرت اور بہتر حالات کار** محنت کشوں کیلئے عمدہ حالات کار فراہم کئے جائیں گے اور مناسب اجرت اور محفوظ حالات یقینی بنانے اور دوران کار حادثات اور بیماریوں کی روک تھام اور سماجی تحفظ کی فراہمی یقینی بنائی جائیگی۔
		۷۔ پیلو ٹریکٹر سکیم متعارف کرائی جائے گی۔ اس میں توسیع کی جائیگی اور چھوٹے کاشتکاروں کو ٹریکٹر خریدنے کیلئے آسان شرائط پر قرضے فراہم کئے جائیں گے۔	۷۔ مزدوروں کیلئے سیاحت کے خصوصی پروگرام ترتیب دیئے جائیں گے۔		
		۸۔ زرعی مارکیٹنگ میں اہم اصلاح و ترقی لائی جائے گی۔ تا کہ کاشتکاروں کو بین الاقوامی زرعی قیمتوں کے معیار کے مطابق اپنی پیداوار کا معاوضہ موصول ہوسکے۔	۸۔ مزدوروں کی کالونیوں کے قریب پارک اور کمیونٹی سنٹر قائم کئے جائیں گے۔		
			۹۔ مزدوروں کے ذہین بچوں کو وظائف کی پیشکش کر کے مالکان کو خصوصی ترغیب و تحرک فراہم کیا جائے گا۔		

جنسی اعتبار سے (محنت کشوں سے متعلق) موقف				محنت کش بچوں سے متعلق موقف			
1997	2002	2008	2013	1997	2002	2008	2013
خواتین کی حالت وحیثیت بہتر بنانے کے لئے مندرجہ ذیل خصوصی پالیسیاں اور پروگرام وضع کئے جائیں گے۔							
ا۔ خواتین کو دباؤ اور جبر واستبداد، بدسلوکی اور امتیازی سلوک سے تحفظ کے لئے خصوصی قوانین وضع اور نافذ کئے جائیں گے۔ خواتین کے خلاف تمام انواع کے امتیازات کو ختم کرنے کے حوالے سے اقوام متحدہ کے کنونشن کی توثیق کردی جائے گی۔	ا۔ خواتین اساتذہ کو پرائمری ایجوکیشن میں ترجیح دی جائے گی۔			ا۔ متعلقہ قوانین کے مکمل نفاذ اوران کی خلاف ورزی کو منظر عام پر لانے کے لیے (NGOs) کی مدد کے ذریعے بچوں کو مشقت اور بدسلوکی کے خلاف تحفظ فراہم کیا جائے گا۔	ا۔ بچوں سے مشقت کے مکمل خاتمہ کے لئے موثر نگرانی کی جائے گی اوراس سلسلے میں قانون کا اطلاق یقینی بنایا جائے گا۔ بانڈڈ لیبر اور بالا ادائیگی لیبر سے متعلق قوانین کو مضبوط کرتے ہوئے ان کا نفاذ موثر اقدامات سے کیا جائے گا۔	ا۔ بچوں سے مزدوری لینے پر مئوثر نگرانی اور قانون کے مئوثر نفاذ کے ذریعے یہ بدعت مکمل طور پر ختم کی جائے گی۔	
۲۔ عام یا خاص شعبوں میں خواتین کی ملازمت کیلئے خصوصی قومی پالیسی وضع کی جائے گی اور مناسب کم ازکم تنخواہ کے تعین ،قابل قبول اوقات ڈیوٹی ،صحت اور وضع حمل کے دوران معالجہ اور عارضی یا کام کے حساب سے اور وقتی معاوضہ کے لئے قوانین نافذ ہونگے۔	۲۔ خواتین کیلئے روزگار کوٹہ کا تحفظ کیا جائے گا۔					۲۔ جبری مشقت سے متعلق قوانین اور معاوضہ دیئے بغیر کام کرانے کے خلاف قوانین کو متحدہ کوششوں سے مضبوط بنایا جائے گا اوران کا مئوثر نفاذ کرایا جائے گا۔	
۳۔ حکومت نجی شعبہ کے ذریعے بچوں کی دیکھ بھال کے مراکز اور ملازمتیں کرنے والی خواتین کے لئے ہوسٹل قائم کرائے گی تاکہ خواتین اپنی قابلیت کیمطابق پورے وقت کیلئے ملازمتیں کرسکیں۔	۳۔ خواتین کے لئے خود کارروزگار کے مواقع پیدا کئے جائیں گے۔						
۴۔ خواتین کے لئے محفوظ سماجی اور فطری تحفظ کی فراہمی اور ہر نوح کے تشدد کا مقابلہ کرنے کے قابل بنانے کے لئے مضبوط قانونی اور انتظامی اقدامات کئے جائیں گے۔ بچوں سے مشقت کی ممانعت کردی جائے گی۔							

محنت کشوں کے متعلق موقف

نمبر شمار	پارٹی	1997	2002	2008	2013
۳۔	پاکستان مسلم لیگ (ق)		ا۔ مزدور قوانین میں اس طرح بہتری لائی جائے گی کہ صنعتی تعلقات میں بہتری پیدا ہو سکے۔کم از کم اوقات کار 48 گھنٹے فی ہفتہ ہو نگے۔ ۲۔ صنعتوں میں کام کرتے ہوئے زخمی ہونے والوں کیلئے معاوضہ کا نفاذ عمل میں لایا جائے گا۔ ۳۔ بانڈڈ لیبر اور مزدوروں کو کم معاوضہ دینے کے خلاف قوانین کو مزید مضبوط بنایا جائے گا۔ ۴۔ صنعتی مزدوروں کی صلاحیت میں اضافہ کیلئے مزید تربیت کی خاطر صنعتوں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔صنعتی مزدوروں کی کم از کم ماہانہ اجرت 3 ہزار روپے (بنیادی تنخواہ) ہو گی	ا۔ مزدوروں اور کسانوں کے حقوق کا تحفظ کیا جائے گا اور بڑھتی ہوئی ترقی پذیر معیشت کے چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے تربیت لیبر کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ ۲۔ مزدوروں کے کم از کم معاوضوں کا مختلف عرصہ کے بعد تعین کیا جائے گا تا کہ افراط زر میں اضافہ کا مقابلہ کیا جا سکے اور مزدوروں کو مناسب ،معقول معیار زندگی کی فراہمی ممکن بنائی جا سکے	ا۔ **آئی آر او۔دو ہزار بارہ پر نظر ثانی** صنعتی تعلقات آرڈیننس مجریہ دو ہزار دو پر نظر ثانی کی جائیگی تا کہ پاکستانی آئین اور آئی ایل او کے کنونشنز کے تحت ملازمین کو حاصل حقوق پر عملدر آمد کے امور زیادہ واضح کئے جا سکیں۔ ۲۔ **ای او بی آئی نظام میں بہتری** ای او بی آئی اور محنت کشوں کی بہبود کے دیگر پروگراموں کو بہتر بنایا جائیگا جس میں اولڈ ایج پنشن میں اضافہ شامل ہے۔نجی اور سرکاری شعبے کے مابین تعاون کو فروغ دیا جائیگا۔ ۳۔ **دوران کار صحت اور حفاظت کے قوانین کی بہتری** کام کی جگہوں پر واقع ہونے والے حالیہ حادثات اور قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع دوران کار صحت اور حفاظت کے قوانین میں بہتری کا تقاضا کرتے ہیں۔ ۴۔ **قوانین میں بہتری اور نفاذ** پی ایم ایل موجودہ قوانین کو مضبوط بنائیگی اور اِن پر عملدر آمد کو یقینی بنایا جائیگا۔ ۵۔ **وقت کے ساتھ کم سے کم اجرت میں اضافہ** محنت کشوں کیلئے کم سے کم اجرت کو وقتاً فو قتاً بڑھایا جائیگا۔ ۶۔ **بیگار کے خلاف قوانین کی مضبوطی** بیگار اور بغیر اجرت مزدوری کے خلاف قوانین کو مضبوط بنایا جائیگا۔ ۷۔ **انفرادی شکایات سے متعلق قوانین میں ترمیم** انفرادی شکایات سے متعلق قوانین میں ترمیم کی جائیگی اور شکایات کے لازمی نوٹس کے قوانین کو ختم کیا جائیگا۔

جنسی اعتبار سے (محنت کشوں سے متعلق) موقف				محنت کش بچوں سے متعلق موقف			
1997	2002	2008	2013	1997	2002	2008	2013
	ا۔ خواتین صنعتی ورکروں کو لیبر قوانین کے تحت تحفظ فراہم کیا جائے گا اور اس مقصد کے لئے مناسب قوانین نافذ کئے جائیں گے۔				ا۔ بچوں سے مشقت کی اجازت نہیں دی جائے گی اور اس مقصد کے لئے مناسب قانون سازی کی جائے گی۔ بچوں سے مشقت کی روک تھام سے متعلق قوانین کے موثر نفاذ کو یقینی بنایا جائے گا۔	ا۔ جبری مشقت اور بچوں کے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا۔ بچوں سے زیادتی اور استحصال کے خلاف جلد از جلد قانونی سازی کی جائے گی اور انہیں جیل کی سزا سے بچانے کے لیے بھی قانون بنایا جائے گا۔	ا۔ چائلڈ لیبر پر پابندی نفاذ کرنے کیلیے اقدامات: موثر مانیڈرنگ اور قانون پر سختی سے عمل درآمد کے ذریعے چائلڈ لیبر کے خاتمے کو یقینی بنایا جائے گا۔

<table>
<tr><th rowspan="2">نمبر شمار</th><th rowspan="2">پارٹی</th><th colspan="4">محنت کشوں کے متعلق موقف</th></tr>
<tr><th>1997</th><th>2002</th><th>2008</th><th>2013</th></tr>
<tr><td>۴۔</td><td>پاکستان تحریک انصاف</td><td></td><td></td><td></td><td>پی ٹی آئی کی حکومت محنت کشوں کے وقار، زیادہ پیداوار، صنعتی امن اور مزدوروں کی بہبود کیلئے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائیگی۔

۱۔ افراط زر کے تناسب سے کم سے کم اجرت
پی ٹی آئی اس بات کو یقینی بنائیگی کہ ملازمین کی کم سے کم اجرت ملک میں افراط زر کی سطح کے مطابق ہوں اور غریب محنت کشوں کی اصل آمدن کو تحفظ فراہم کریگی۔

۲۔ لیبر قوانین پر سختی سے عملدرآمد
کنٹریکٹ لیبر سے متعلق قوانین پر سختی سے عملدرآمد کیا جائیگا۔

۳۔ سہ فریقی لیبر پالیسی بورڈ
مالکان، محنت کشوں اور انسپکٹروں پر مبنی سہ فریقی بورڈ تشکیل دئے جائیں گے جو صوبائی سطح پر پالیسی کی تشکیل اور نفاذ کے ذریعے تنظیم سازی کی آزادی اور اجتماعی بارگیننگ کو تحفظ فراہم کریگی۔ بے روزگاری، کم اجرت، دوران کار عدم تحفظ، جنسی غیر مساوات، کام کا زیادہ دورانیہ اور امتیاز جیسے مسائل کی راہ روکی جائیگی۔ یہ بورڈ اس بات کو بھی یقینی بنائیں گے کہ کسی شعبے کی مسابقت کی صلاحیت پر بھی منفی اثر نہ پڑے۔

۴۔ بیگار کے خلاف سخت عدم برداشت
بیگار بلکل برداشت نہیں کی جائیگی اور مجرمان کے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی۔

۵۔ ملکی قوانین کی آئی ایل او کنونشنز سے ہم آہنگی
محنت کشوں کو استحصال سے بچانے کیلئے ملک کے تمام قوانین آئی ایل او کی تجاویز کے مطابق بنائی جائیں گی۔

۶۔ محنت کشوں کے فنڈز کا بہتر استعمال
محنت کشوں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانے کیلئے ورکرز ویلفیئر فنڈ اور ملازمین کی آمدن میں حصہ داری کے فنڈز کا بہتر استعمال کیا جائیگا۔</td></tr>
</table>

محنت کش بچوں سے متعلق موقف				جنسی اعتبار سے (محنت کشوں سے متعلق) موقف			
2013	2008	2002	1997	2013	2008	2002	1997
زنانہ صنعتی مراکز ۱۔ خواتین کیلئے صنعتی مراکز کی تعداد بڑھائی جائیگی تاکہ وہ بہتر ہنر حاصل کرسکیں اور اپنی حالات زندگی بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ اپنے خاندان کی کفالت کرسکیں۔ ۲۔ سرکاری اور نجی شعبے کے مابین تعاون کا فروغ سرمایہ کاری اور ممکنہ مواقع کو حقیقت میں بدلنے کیلئے سرکاری اور نجی شعبے کے مابین تعاون کی حوصلہ افزائی کی جائیگی۔							

نمبر شمار	پارٹی	محنت کشوں کے متعلق موقف			
		1997	2002	2008	2013
۵۔	متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیو ایم)	**لیبر پالیسی**	**خصوصی مزدور ایجنڈہ:**		**صنعت اور محنت کے شعبہ جات**
		۱۔ ایم کیو ایم مزدوروں کے ہر نوح کے استحصال کی مخالف ہے اور مزدوروں کو ان کے حقوق فراہم کرنا چاہتی ہے تاکہ مزدور پرامن اور آسودگی سے زندگی بسر کرسکیں اور قومی پیداوار میں اضافہ کے لئے اپنا کردارادا کرسکیں۔	۱۔ نظر ثانی شدہ ایسی لیبر پالیسی ہو جس سے پیداوار میں رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ مزدوروں کی تنخواہیں یقینی طور پر معقول رکھی جاسکیں۔ حالات کا رساز گاہوں اور مزدوروں میں تحفظ کا احساس پیدا کرسکے۔	۱۔ تنخواہوں کے ایسے نظام کی حمایت کی جائے گی جو افراط زر کے مترادف ہو۔	۱۔ **چھوٹی اور بڑی صنعتوں پر یکساں توجہ** ترقی پزیر اور مستحکم صنعتی شعبے کی تشکیل کیلئے چھوٹی اور بڑی صنعتوں پر یکساں توجہ مرکوز کی جائیگی۔
		۲۔ ملک کی ترقی اور مزدوروں کی بہبود کے لئے ایم کیو ایم ضروری سمجھتی ہے کہ صنعتی شعبہ کو موجودہ کنٹریکٹ ملازمت کے نظام سے بالکل پاک کردیا جائے۔	۲۔ تمام ''بیمار صنعتوں'' کو اور ایسے اداروں کو نجی تحویل میں دے دیا جائے جو صنعتی ترقی میں رکاوٹوں کا سبب بنتے ہیں۔ پھر ان اداروں پر نظر رکھی جائے ان کی سرگرمیوں کو مانیٹر کیا جائے تاکہ مزدوروں اور عام صارفین کے مفاد کا تحفظ ہو سکے۔	۲۔ محنت کشوں کو طبی انشورنس فراہم کی جائے گی۔	۲۔ **نجی شعبے کے صنعتی علاقے** نجی شعبے کے سٹیک ہولڈرز کو صنعتی علاقے بنانے کیلئے مراعات دی جائیں گی۔
		۳۔ مزدوروں کی معاشی حالت بہتر بنانے اور مزدوروں کے دلوں میں احساس ملکیت پیدا کرنے کے لئے مزدوروں کو صنعتوں کے منافع سے حصص کی صورت میں حصہ دیا جائے۔ اس پالیسی کی بدولت بلاشبہ صنعتوں کے منافع میں اضافہ ہوگا۔	۳۔ سائز کم کرنے یا سائز درست کرنے کا عمل اس طرح کیا جائے گا کہ اس طرح بے آسرا ہونے والے افراد کو توسیع شدہ یا نئے اداروں میں نئی معاشی پالیسی کے مطابق کھپایا جاسکے۔	۳۔ محنت کشوں کو بڑھاپے کے فوائد بہم پہنچائے جائیں گے۔	۳۔ **کاٹیج انڈسٹری کا پھیلاؤ** ایم کیو ایم معاشی حالت بہتر بنانے کیلئے ملک بھر میں کاٹیج انڈسٹری کو وسعت دینے کی تجویز دیتی ہے۔
		۴۔ ایم کیو ایم چاہتی ہیکہ مزدوروں اور دیگر ملازمتوں کی تنخوااور معاوضوں میں اخراجات زندگی اور قیمتوں میں اضافہ کے مطابق ہی اضافہ کیا جائے۔ مزدوروں کی بہبود ان کے بچوں کی تعلیم، علالت کی صورت میں انکے خاندان کے علاج معالجہ اور بعد از علالت بحالی کے لئے باقاعدہ پالیسیاں تشکیل دی جانی چاہئیں۔	۴۔ حکومتی، نیم حکومتی، کارپوریشنوں اور نجی شعبہ کی کمپنیوں کے ملازموں کے لئے بیمہ صحت لازمی قرار دیا جائیگا۔ ریٹائرڈ ملازم بھی بیمہ شدہ ملازموں میں شامل ہونگے۔ اس مقصد کے لئے پریمیم کا ایک تہائی ملازم اور 2 تہائی آجروں کو ادا کرنا ہوگا۔	۴۔ کم آمدنی والے ورکروں کو ریٹائرمنٹ کے بعد سرکاری اور نجی شعبہ میں رہائشی سہولتیں فراہم کی جائیں گی،	۴۔ **زنانہ صنعتی مراکز** خواتین کیلئے صنعتی مراکز کی تعداد بڑھائی جائیگی تاکہ وہ بہتر ہنر حاصل کرسکیں اور اپنی حالات زندگی بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ اپنے خاندان کی کفالت کرسکیں۔
		۵۔ ایم کیو ایم ملکی پیداوار ملکی پیداوار میں اضافہ کی خواہشمند ہے۔ جو صرف اسی صورت میں ممکن ہے کہ مزدوروں کو اپنے حقوق کے لئے ٹریڈ یونینوں میں شمولیت کی آزادی ہوتا کہ وہ سرگرمی کے ساتھ ملکی ترقی میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔ ایم کیو ایم محسوس کرتی ہے کہ ملک کے لیبر قوانین میں اصلاح کی ضرورت ہے تاکہ انہیں (قوانین کو) عالمی ادارہ محنت کے قوانین کے مطابق بنایا جاسکے۔		۵۔ مالکان اور مزدوروں کے مشترکہ نگران بورڈ فیکٹریوں، کارخانوں کے اندر قائم کیے جائیں تاکہ محنت کشوں کو مناسب معاوضے مل سکیں اور ان کا کام بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہ سکے۔	۵۔ **سرکاری اور نجی شعبے کے مابین تعاون کا فروغ** سرمایہ کاری اور ممکنہ مواقع کو حقیقت میں بدلنے کیلئے سرکاری اور نجی شعبے کے مابین تعاون کی حوصلہ افزائی کی جائیگی۔
				٦۔ سرکاری اثاثوں کی نجکاری سے قبل مزدور یونین سے مشاورت کی جائے گی تاکہ چھانٹی وغیرہ کو روکا جاسکے اور مزدوروں کے حقوق کا تحفظ ہو سکے۔	٦۔ **سرمایہ کاروں کیلئے ون ونڈو آپریشن کی سہولت** سرمایہ کاروں کی سہولت اور تیز تر سرمایہ کاری کیلئے ون ونڈو آپریشن کا تصور متعارف کرایا جائیگا۔
				۷۔ ہاریوں اور مزارعوں کو بھی ''لیبر'' قرار دیا جائے گا اور ان کے لیے بھی عام مزدوروں کی طرح کے قوانین بنائے جائیں گے۔	۷۔ **محنت کشوں کیلئے مناسب اجرت اور سہولیات** ایک ایسی صنعتی معیشت کی تشکیل جس میں سرکاری اور نجی شعبے کے کم آمدنی والے ملازمین کیلئے مناسب اجرت، صحت کی انشورنس، اولڈ ایج بینیفٹ، معذوری پنشن اور ریٹائرمنٹ کے بعد گھر کی فراہمی شامل ہوں۔
				۸۔ موجودہ جاگیرداری نظام کو ختم کیا جائے گا، اراضی کی ملکیت کی معقول حد مقرر کرنے کے بعد زرعی اصلاحات نافذ کی جائیں گی۔	۸۔ **باوقار اجرت کیلئے مشترکہ جائزہ بورڈ** باوقار اجرت کی ادائیگی یقینی بنانے کیلئے صنعتی اداروں میں صنعتکاروں اور محنت کشوں کے مشترکہ جائزہ بورڈ تشکیل دئے جائیں گے تاکہ بلاتعطل پیداوار یقینی بنایا جاسکے۔
					۹۔ **نجکاری سے قبل لیبر یونین کے ساتھ بامعنی مشاورت** سرکاری املاک کی نجکاری سے قبل ملازمین کی ٹریڈ یونینوں کے ساتھ بامعنی مشاورت یقینی بنائی جائیگی۔

جنسی اعتبار سے (محنت کشوں سے متعلق) موقف				محنت کش بچوں سے متعلق موقف			
1997	2002	2008	2013	1997	2002	2008	2013
ا۔ بہتر تو یہ ہوگا کہ خواتین کو تعلیم و تعلم کا پیشہ اختیار کرنے کیلئے زیادہ مواقع فراہم کئے جائیں۔ ۲۔ نرسوں دائیوں اور لیڈی ہیلتھ وزیٹرز کی تربیت کیلئے مزید ادارے کھولے جائیں گے۔ ۳۔ بہبود آبادی کے مراکز کا 75 فیصد عملہ خواتین پر مشتمل ہونا چاہئے تعلیم، صحت اور سماجی بہبود کے محکموں میں خواتین افسروں یا اہل کاروں کے تعین پر کوئی پابندی نہیں ہونی چاہئے۔				ا۔ ایم کیو ایم ملک میں ہر نوع کی بانڈڈ لیبر کا خاتمہ چاہتی ہے۔ اسی طرح بچوں سے مشقت لینے کی لعنت کا بھی فوری طور پر خاتمہ ہونا چاہئے۔	ا۔ گھروں، جیلوں میں بانڈڈ لیبر ختم کرنے کے لئے قانون سازی ہونی چاہئے۔		

نمبر شمار	پارٹی	محنت کشوں کے متعلق موقف			
		1997	2002	2008	2013
٦۔	جمعیت علماء اسلام (ف)		**محنت کش اور صنعت:۔** ۱۔ گھریلو اور زرعی صنعتوں کو ترقی دی جانی چاہیئے ۔	۱۔ صنعتی ترقی ،صنعتیں لگانے کے ساتھ ساتھ نئی لیبر پالیسی کی حمایت کی جائے گی۔	۱۔ **لیبر ہاؤسنگ** محنت کشوں کو گھر فراہم کئے جائیں گے۔
			۲۔ درآمد و برآمد میں توازن ہونا چاہیئے اور غیر ضروری ٹیکس اور محصولات ختم کر دینے چاہئیں ۔	۲۔ ''بیمار صنعتوں'' (جو بند ہوں) کو دوبارہ چالو کرنے اور مالکان اور محنت کشوں کے درمیان بہتر تعلقات کے قیام کے لئے ورکروں کی انجمنیں اور یونینین بنانے کے حق کی حمایت کی جائے گی۔	۲۔ **محنت کشوں کے بچوں کیلئے مفت تعلیم** محنت کشوں کے بچوں کو مفت تعلیم فراہم کی جائیگی۔
			۳۔ محنت کشوں کو اپنی اپنی فیکٹریوں میں حصہ داری، ملازمتوں ،یونین سازی کے حق ، تنخواہوں اور معاوضوں میں اضافے اور دیگر مراعات کی یقین دہانی ہونی چاہیئے۔	۳۔ صنعتوں کی نجکاری کی مزاحمت کی جائے گی اور جو صنعتیں غیر اطمینان بخش شرائط پر نجی ملکیت میں دی گئی ہیں ان پر نظر ثانی کی جائے گی۔	۳۔ **مفت میڈیکل کی سہولت** محنت کشوں اور اُن کے اہل خانہ کو علاج کی مفت سہولت دی جائیگی۔
				۴۔ نجکاری اور بجٹ کی تیاری میں محنت کشوں سے مشاورت کی جائے گی اور جن صنعتوں میں محنت کش کام کرتے ہیں ان کے حصص کی ورکروں کو پیشکش کی جائے گی اور ان کے مفادات کے تحفظ کی یقین دہائی کرائی جائے گی۔	۴۔ **اجرت میں زیادہ سے زیادہ کی شرح** مالکان اور محنت کشوں کی آمدن میں زیادہ سے زیادہ فرق کی شرح ایک نسبت پانچ ہوگی۔
				۵۔ محنت کشوں کو تعلیم اور فنی تربیت کے مواقع فراہم کئے جائیں گے محنت کشوں کو رہائش اور طبی تحفظ فراہم کیا جائے گا اور ان کے بچوں کو مفت تعلیم کی سہولت دی جائے گی۔	۵۔ **بہتر لیبر پالیسیاں** محنت کشوں کی بہبود، اُن کے بچوں کی تعلیم اور بیماری اور بحالی صحت کے دوران اُن کے اہل خانہ کی کفالت کیلئے پالیسیاں تشکیل دی جائیں گی۔
				٦۔ محنت کشوں کے معاوضے معقول ہوں گے اور ان میں ہر سال افراط زر کے تناسب سے اضافہ بھی کیا جائے گا۔	٦۔ **محنت کش کی ہلاکت یا معذوری کی صورت میں مناسب معاوضہ** کام کے دوران جان گنوانے والے محنت کشوں کے اہل خانہ کو مناسب معاوضہ ادا کیا جائیگا۔
				۷۔ ریٹائرمنٹ کے بعد ورکروں کو پنشن کی سکیم رائج کی جائے گی۔ کنٹریکٹ پر ملازمت کا نظام ختم کر دیا جائے گا۔	۷۔ **کام کا دورانیہ** کام کا دورانیہ کم سے کم کر دیا جائیگا۔
				۸۔ محنت کشوں کو کمپنیوں کی انتظامیہ میں شامل کیا جائے گا۔	
				۹۔ محنت کشوں کے بہبود سے متعلق فنڈ کا جائزہ لیا جائیگا اور اسے صرف محنت کشوں کے فائدے کیلئے استعمال کیا جائے گا۔	
				۱۰۔ لیبر عدالتوں کو مزید بہتر اور مئوثر بنایا جائے گا۔	
				۱۱۔ چھوٹی چھوٹی اور گھریلو دستکاریوں کی صنعتوں کے ورکروں کو بلاسود قرضے فراہم کئے جائیں گے۔	

پلڈاٹ

پاکستان انسٹیٹیوٹ آف
لیجسلیٹو ڈویلپمینٹ
اینڈ ٹرانسپیرینسی

اسلام آباد آفس: نمبر 7، 9th ایونیو، F-8/1 اسلام آباد، پاکستان

لاہور آفس: 45-اے سیکٹر 20 سیکنڈ فلور فیز III کمرشل ایریا، ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی، لاہور

ٹیلیفون: 345-123-111 (51-92+) فیکس: 3078-226 (51-92+)

E-mail: info@pildt.org; Web: www.pildat.org